

الولی اور الرحیم کے لئے مضامین ارسال فرمائیں

اہل علم اور اہل قلم سے درخواست

شاہ ولی اللہ اکیڈمی محکمہ اوقاف سندھ کا ایک علمی ادارہ ہے، جو طویل عرصے سے اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ دینی لٹریچر کے علاوہ اس ادارے کے تحت ماہنامہ ”الولی“ (اردو) اور ماہنامہ ”الرحیم“ (سندھی) شائع ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ قتل کے بعد آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ مذکورہ بالا دونوں رسالے اب باقاعدہ شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمیں قارئین کرام بالخصوص علماء کرام اور اہل قلم حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔ آپ اس ادارے کے لئے اپنی علمی اور فکری رشحات قلم درج ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔ ہم شکریہ کے ساتھ ان کالموں میں ان کو جگہ دیں گے۔ بالخصوص ان مضامین کو بنظر احسان دیکھا جائے گا جو فکرِ ولی الہی کی ترویج و اشاعت میں مدد و معاون ہوں۔ دینی، مذہبی، علمی موضوعات کے علاوہ بزرگانِ دین اور علماء اسلام کی شخصیات اور ان کے علمی کارناموں پر مشتمل اپنی تحقیقی کاوشیں اور ان کی کتابوں کے تراجم بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔ نیز قارئین کرام سے یہ بھی گزارش ہے کہ ہمیں ہماری کتابوں سے آگاہ کرتے رہیں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہا کریں، تاکہ یہ ادارہ شاہراہِ ترقی پر گامزن ہو سکے۔

سلیمان طاہر

ڈائریکٹر شاہ ولی اللہ اکیڈمی

جانتے) اور سوال جب ہی ہو سکتا ہے کہ کسی معین واقعہ کے بارے میں حکم معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ اس صورت میں اگر سوال پوچھنے والے کو مجتہد کا قول ثبت طور پر مل جاتا ہے تو اس پر عمل کرنا اس کے لیے واجب ہوگا۔ فقہاء نے ایک ہی فقہی مذہب کا التزام کرنے کی جو تاکیدیں کی ہیں تو غالباً وہ اس لیے تھیں کہ لوگ (مختلف فقہی مذاہب کی) رخصتوں کے پیچھے نہ پڑ جائیں، ورنہ عامی کے لیے یہ زیادہ سہل ہے کہ وہ ہر مسئلے میں کسی مجتہد کے قول پر عمل کرے۔

اور مجھے معلوم نہیں کہ کوئی نقلی اور عقلی دلیل اس میں مانع ہے کہ انسان کسی مجتہد کے، جس کے لیے کہ اجتہاد جائز ہو، اس قول کو معلوم کرنے کی کوشش کرے، جو اس کے لیے زیادہ سہل ہو۔ مجھے معلوم نہیں کہ شریعت نے ایسا کرنے کی مذمت کی ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ آپ ان باتوں کو محبوب رکھتے تھے جو آپ کی امت پر سہل ہوں۔ باقی اللہ سبحانہ اور ثواب کو بہتر جانتا ہے۔

ہم اس رسالے میں کتاب ”فتح القدیر“ سے جو نقل کرنا چاہتے تھے، وہ یہاں ختم ہوتا ہے۔ والحمد للہ اولاً و آخراً

ڈائریکٹر شاہ ولی اللہ اکیڈمی سے ملنے کے اوقات

اہل علم اور اہل قلم کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ سندھ کے مشہور عالمِ دین، جدید و قدیم کے مرقع، تجزیہ و تقریر میں یگانہ روزگار، سلف صالحین کی روایات کے امین حضرت مولانا سلیمان طاہر صاحب نے سالِ رواں سے اپنی خدمات شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے حوالہ کی ہیں۔ ملاقات کے اوقات یہ ہیں:

صبح 10 بجے سے دوپہر تک

سیدہ رسول بخش شاہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی صدر حیدرآباد

الولی